# عمرہ کا طریقہ

AL YARMOOK
HAJJ UMRAH & TRAVEL

اليرموك
للحج والعمرة والسفر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# عمرے کا مختصر طریقہ

## عمرے کی فضیلت

مدینے کے تاجدار، بِعطائے پروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ دوعالم کے مالک ومختار صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کا اِرشادِ خوشگوار ہے: ''عمرہ سے عمرہ تک ان گناہوں کا کفّارہ ہے جو درمیان میں ہوئے اور حجِ مبرور کا ثواب جنّت ہی ہے۔'' (صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۸۶ حدیث ۱۷۷۳)

## طواف کا طریقہ

طواف شروع کرنے سے قبل مرد اِضطِباع کرلیں یعنی چادر سیدھے ہاتھ کی بغل کے نیچے سے نکال کر اُس کے دونوں پلّے اُلٹے کندھے پر اِس طرح ڈال لیں کہ سیدھا کندھا کھلا رہے۔ اب پروانہ وار شمعِ کعبہ کے گرد طواف کے لئے تیار ہوجایئے۔ حجرِ اَسْوَد کی عین سیدھ میں اب اِضطِباعی حالت میں کعبہ کی طرف مُنہ کرکے اس طرح کھڑے ہو جایئے کہ پورا ''حجرِ اَسْوَد'' آپ کے سیدھے ہاتھ کی طرف ہوجائے، اب بغیر ہاتھ اُٹھائے اِس طرح طواف کی نیّت کیجئے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ط (بہارِشریعت ج ا حصّہ ٦ ص ۱۰۹۶، فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۱۰ ص ۷۳۹)

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں تیرے محترم گھر کا طواف کرنے کا اِرادہ کرتا ہوں، تُو اِسے میرے لئے آسان فرمادے اور میری جانب سے اِسے قبول فرما۔

(ہر جگہ یعنی نماز، روزہ، اِعتِکاف، طواف وغیرہ میں اِس بات کا خیال رکھئے کہ عَرَبی زَبان میں نیَّت اُسی وَقت کارآمد ہوگی جب کہ اس کے معنٰی معلوم ہوں ورنہ نیّت اُردو میں بلکہ اپنی مادری زبان میں بھی ہوسکتی ہے اور ہر صورت میں **دل میں نیَّت ہونا شرط** ہے اور زَبان سے نہ کہیں تو دِل ہی میں نیَّت ہونا کافی ہے ہاں زَبان سے کہہ لینا **افضل** ہے) نیَّت کر لینے کے بعد **کعبہ شریف** ہی کی طرف مُنہ کیے سیدھے ہاتھ کی جانب تھوڑا سا سَرَک کیے اور حَجَرِ اَسْوَد کے عَین سامنے کھڑے ہو جائیے۔
اب دونوں ہاتھ اِس طرح اُٹھائیے کہ ہتھیلیاں حَجَرِ اَسْوَد کی طرف رہیں اور پڑھیے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کیلئے ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ بہت بڑا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے **رسول** صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود و سلام ہوں۔

اب اگر ممکن ہو تو **حَجَرِ اَسْوَد شریف** پر دونوں ہتھیلیاں اور اُن کے بیچ میں مُنہ رکھ کر یوں بوسہ دیجئے کہ آواز پیدا نہ ہو۔ تین بار ایسا ہی کیجئے۔ اس بات کا **خیال رکھیے** کہ لوگوں کو آپ کے دھکّے نہ لگیں کہ یہ قُوّت کا مظاہرہ کرنے کا موقع نہیں عاجزی اور مسکینی کے اِظہار کی جگہ ہے۔ **بوسۂ حَجَرِ اَسْوَد** سُنّت ہے اور مسلمان کو ایذا دینا **حرام** اور پھر یہاں اگر **ایک نیکی لاکھ نیکیوں**

کے برابر ہے تو ایک گناہ بھی لاکھ گناہ کے برابر ہے۔ ہُجُوم کے سبب اگر بوسہ مُیَسَّر نہ آسکے تو ہاتھ سے حَجَرِ اَسْوَد کو چھو کر اُسے چُوم لیجئے، یہ بھی نہ بن پڑے تو ہاتھوں کا اشارہ کر کے اپنے ہاتھوں کو چوم لیجئے۔ حَجَرِ اَسْوَد کو بوسہ دینے یا ہاتھ سے چُھو کر چُومنے یا ہاتھوں کا اِشارہ کر کے انھیں چُوم لینے کو "اِسْتِلام" کہتے ہیں۔ (اب لَبَّیْك کہنا موقوف فرما دیجئے) اب کَعْبہ شریف کی طرف ہی چہرہ کئے ہوئے سیدھے ہاتھ کی طرف تھوڑا سا سَرَک کئے جب حَجَرِ اَسْوَد آپ کے چہرے کے سامنے نہ رہے (اور یہ اَدْنیٰ سی حَرَکت میں ہو جائے گا) تو فوراً اِس طرح سیدھے ہو جایئے کہ خانہ کَعْبہ آپ کے اُلٹے ہاتھ کی طرف رہے، اِس طرح چلئے کہ کسی کو آپ کا دَھکّا نہ لگے۔

مَرد اِبتدائی تین پھیروں میں رَمَل کرتے چلیں یعنی جلد جلد نزدیک قدم رکھتے، شانے ہِلاتے چلیں۔ بعض لوگ کودتے اور دوڑتے ہوئے جاتے ہیں، یہ سُنَّت نہیں ہے۔ جہاں جہاں بھیڑ زِیادہ ہو اور رَمَل میں اپنے آپ کو یا دوسرے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہو تو اُتنی دیر تک رَمَل ترک کر دیجئے مگر رَمَل کی خاطر رُکئے نہیں، طواف میں مَشغُول رہئے۔ پھر جُوں ہی موقع ملے، اُتنی دیر تک کے لئے رَمَل کے ساتھ طواف کیجئے۔

طواف میں جس قَدَر خانہ کعبہ سے قریب رہیں یہ بہتر ہے مگر اِتنے زِیادہ قریب بھی نہ ہو جایئے کہ آپ کا کپڑا یا جِسم دیوارِ کَعبہ سے لگے اور اگر نزدیکی میں ہُجُوم کے سبب رَمَل نہ ہو سکے تو اب دُوری افضل ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ حصّہ ۶ ص ۱۰۹۶، ۱۰۹۷) پہلے چکّر میں چلتے چلتے دُرُود شریف یا دعائیں پڑھتے رہئے۔

رُکنِ یَمانی تک پہنچنے تک دُرُود یا دُعائیں ختم کر دیجئے۔ اب اگر بھیڑ کی وجہ سے اپنی یا دوسروں کی اِیذا کا اَندیشہ نہ ہو تو رُکنِ یَمانی کو دونوں ہاتھوں سے یا سیدھے ہاتھ سے تَبَرُّکًا

چُھوئیں، صِرف اُلٹے ہاتھ سے نہ چُھوئیں۔ موقع مُیَسَّر آئے تو **رُکنِ یمانی** کو بوسہ بھی دے لینا چاہیے مگر یہ اِحتیاط ضَروری ہے کہ قدم اور سینہ **کعبۂ مُشَرَّفہ** کی طرف نہ ہوں، اگر چُومنے یا چُھونے کا موقع نہ ملے تو یہاں ہاتھوں کو چُومنا **سُنَّت** نہیں ہے۔

اب **کعبۂ مُشَرَّفہ** کے تین کونوں کا طواف پورا کر کے آپ چوتھے کونے **"رُکنِ اَسْوَد"** کی طرف بڑھ رہے ہیں، **"رُکنِ یمانی"** اور رُکنِ اَسْوَد کی دَرمیانی دیوار کو **"مُسْتَجاب"** کہتے ہیں، یہاں دُعا پر اٰمین کہنے کے لئے سَتّر ہزار فرشتے مقرَّر ہیں۔ آپ جو چاہیں اپنی زَبان میں اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے دُعا مانگئے یا سب کی نیّت سے اور مجھ گنہگار **سگِ مدینہ** عُفِیَ عَنْہ کی بھی نیّت شامل کر کے ایک مرتبہ **دُرُود شریف** پڑھ لیجئے، نیز یہ قرآنی دُعا بھی پڑھ لیجئے:

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ربّ ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

(پ ۲، البقرۃ: ۲۰۱)

**اے لیجئے!** آپ **حَجَرِ اَسْوَد** کے قریب آ پہنچے یہاں آپ کا ایک **چکّر** پورا ہوا۔ لوگ یہاں ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی دُور ہی دُور سے ہاتھ لہراتے ہوئے گزر رہے ہوتے ہیں ایسا کرنا ہرگز سُنَّت نہیں، آپ حسبِ سابق اِحتیاط کے ساتھ رُوبہ قبلہ **حَجَرِ اَسْوَد** کی طرف مُنہ کر لیجئے۔ اب نیّت کرنے کی ضَرورت نہیں کہ وہ تو اِبتداءً ہو چکی، اب **دوسرا چکّر** شُروع کرنے کے لئے پہلے ہی کی طرح دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا: بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ط پڑھ کر اِسْتِلام کیجئے۔ یعنی موقع ہو تو حَجَرِ اَسْوَد کو بوسہ دیجئے ورنہ اُسی طرح ہاتھ سے اِشارہ کر کے اُسے چُوم لیجئے پہلے ہی کی طرح کعبہ شریف کی طرف

مُنہ کر کے تھوڑا سا سَر کیئے۔ جب حَجرِ اَسْوَد سامنے نہ رہے تو فوراً اُسی طرح کعبۂ مُشَرَّفہ کو اُلٹے ہاتھ کی طرف لئے طواف میں مَشْغُول ہو جایئے اور دُرُود شریف یا دعائیں پڑھتے ہوئے دوسرا چکّر شُروع کیجئے۔

رُکنِ یَمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے دُعائیں یا دُرُود پاک ختم کر دیجئے۔ اب موقع ملے تو پہلے کی طرح بوسہ لے کر یا پھر اُسی طرح چُھو کر دُرُود شریف پڑھ کر حَجرِ اَسوَد کی طرف بڑھتے ہوئے حسبِ سابِق دُعائے قرآنی پڑھئے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ربّ ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔ (پ ۲، البقرۃ: ۲۰۱)

لیجئے! آپ پھر حَجرِ اَسوَد کے قریب آ پہنچے۔ اب آپ کا دوسرا چکّر بھی پورا ہو گیا۔ پھر حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا: بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰه ط پڑھ کر حَجرِ اَسوَد کا اِسْتِلام کیجئے اور پہلے ہی کی طرح تیسرا چکّر شُروع کیجئے اور دُرُود شریف یا دعائیں پڑھتے رہیے۔ اِسی انداز میں ساتوں چکر پورے کیجئے۔ ساتویں چکر کے بعد حَجرِ اَسوَد پر پہنچ کر آپ کے سات پھیرے مکمل ہو گئے مگر پھر آٹھویں بار حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا: بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰه ط پڑھ کر اِسْتِلام کیجئے اور یہ ہمیشہ یاد رکھیے کہ جب بھی طواف کریں اُس میں پھیرے سات ہوتے ہیں اور اِسْتِلام آٹھ۔

## مَقامِ ابراھیم

اب آپ اپنا سیدھا کندھا ڈھانپ لیجئے اور مَقامِ اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلام پر آ کر یہ آیتِ مقدّسہ پڑھیے:

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ ترجَمۂ کنزالایمان: اور ابراہیم (عَلَیْہِ السَّلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ۔ (پ ۱، البقرۃ: ۱۲۵)

## نمازِ طواف

اب مقامِ ابراہیم (عَلَیْہِ السَّلام) کے قریب جگہ ملے تو بہتر ورنہ **مسجدِ حرام** میں جہاں بھی جگہ ملے اگر وَقتِ مکروہ نہ ہو تو دو رَکعت **نمازِ طواف** ادا کیجئے، پہلی رَکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ شریف پڑھئے، یہ نَماز واجِب ہے اور کوئی مجبوری نہ ہو تو طواف کے بعد فوراً پڑھنا سُنَّت ہے۔ اکثر لوگ کندھا کُھلا رکھ کر نَماز پڑھتے ہیں یہ **مکروہ** ہے۔ **اِضْطِباع** یعنی کندھا کُھلا رکھنا صِرف اُس **طواف** کے ساتوں پھیروں میں ہے جس کے بعد سَعی ہوتی ہے۔ اگر وَقتِ مکروہ داخل ہو گیا ہو تو بعد میں پڑھ لیجئے اور یاد رکھیے اس نَماز کا پڑھنا لازِمی ہے۔ نَماز پڑھ کر مسنون دعائیں پڑھ لیجئے۔

## اب مُلْتَزَم پر آئیے...!

نَماز و دُعا سے فارِغ ہو کر **مُلتَزَم** سے لِپٹ جائیے۔ **دروازۂ کعبہ** اور **حَجَرِ اَسوَد** کے دَرمیانی حصّہ کو **مُلتَزَم** کہتے ہیں، اِس میں **دروازۂ کعبہ** شامل نہیں۔ **مُلتَزَم** سے کبھی سینہ لگائیے تو کبھی پیٹ، اِس پر کبھی دایاں رُخسار (یعنی گال) تو کبھی بایاں رُخسار رکھئے اور دونوں ہاتھ سَر سے اُونچے کر کے **دیوار مقدّس** پر پھیلائیے یا سیدھا ہاتھ **دروازۂ کعبہ** کی طرف اور اُلٹا ہاتھ

حَجَرِ اَسوَد کی طرف پھیلائیے۔ خوب آنسو بہائیے اور نہایت ہی عاجزی کے ساتھ گڑگڑا کر اپنے پاک پَروردگار عَزَّوَجَلَّ سے اپنے لئے اور تمام اُمَّت کے لئے اپنی زبان میں دُعا مانگئے کہ **مَقامِ قَبول** ہے اور دُرُود شریف یا مسنون دعائیں بھی پڑھئے:

## ایک اَہم مسئلہ

**مُلتَزَم** کے پاس نَمازِ طواف کے بعد آنا اُس **طواف** میں ہے جس کے بعد **سَعی** ہے اور جس کے بعد سَعی نہ ہو مَثَلاً طوافِ نَفل یا طوافُ الزِّیارۃ (جب کہ حج کی سَعی سے پہلے فارِغ ہو چکے ہوں) اُس میں نَماز سے پہلے **مُلتَزَم** سے لپٹیے۔ پھر **مَقامِ اِبراھیم** کے پاس جا کر دو رَکعت نَماز ادا کیجئے۔ (المسلک المتقسط ص ۱۳۸)

## اب زَم زَم پر آیئے!

آب زَم زَم پر آ کر اور قبلہ رُو کھڑے کھڑے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھ کر تین سانس میں خوب پیٹ بھر کر پئیں، پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کہیں، ہر بار کعبۂ مُشَرَّفہ کی طرف نِگاہ اُٹھا کر دیکھ لیں، کچھ پانی جِسم پر بھی ڈالیں، مُنہ سَر اور جِسم پر اُس سے مَسح بھی کریں مگر یہ اِحتیاط رکھیں کہ کوئی قطرہ زمین پر نہ گرے۔

**سَرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ** صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ ذِیشان ہے: **"زَم زَم جس مَقصَد کے لئے پِیا جائے گا وہ مَقصَد حاصِل ہو جائے گا۔"** (سُنَن اِبنِ ماجہ ج ۳ ص ۴۹۰ حدیث ۳۰۶۲)۔

یہ زَم زَم اُس لئے ہے جس لئے اِس کو پیئے کوئی
اِسی زَم زَم میں جنَّت ہے، اِسی زَم زَم میں کوثر ہے (ذوق نعت)

## آبِ زم زم پی کر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعَمَلاً مُّتَقَبَّلاً وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ ط

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے علم نافع اور کشادہ رزق اور عمل مقبول اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

(بہارشریعت ج ۱ حصّہ ٦ ص١١٠٥)

## صفاومَروہ کی سعی

اب اگر کوئی مجبوری یا تھکن وغیرہ نہ ہوتو ابھی ورنہ آرام کر کے **صَفا ومَروہ** میں **سَعی** کرنے کے لئے تیّار ہوجائیے۔یاد رہے کہ سَعی میں **اِضْطِباع** یعنی کندھا کھلا رکھنا سُنَّت نہیں ہے۔اب سَعی کے لئے حَجرِ اَسوَد کا پہلے ہی کی طرح دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا: بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط پڑھ کر **اِسْتِلام** کیجئے۔

اب **بابُ الصَّفا** پر آئیے! **"کوہِ صَفا"** چونکہ **"مسجدِ حرام"** سے باہر واقع ہے اور ہمیشہ مسجِد سے باہر نکلتے وَقت اُلٹا پاؤں نکالنا **سُنَّت** ہے، لہٰذا یہاں بھی پہلے اُلٹا پاؤں نکالئے اور حسبِ معمول مسجِد سے باہر آنے کی دُعا پڑھئے۔دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ ط

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

اب **دُرُود وسلام** پڑھتے ہوئے **صَفا** پر اِتنا چڑھئے کہ **کعبہ مُعَظَّمہ** نظر آجائے اور یہ بات یہاں معمولی سا چڑھتے ہی حاصل ہوجاتی ہے، یعنی اگر دیواریں وغیرہ درمیان میں نہ ہوتیں تو کعبۂ معظّمہ یہیں سے نظر آتا۔اس سے زیادہ چڑھنے کی حاجت نہیں۔اب مسنون دعائیں یا دُرُودِ پاک پڑھئے۔

# غَلَط اَنداز

**ناواقفیّت** کے سبب کافی لوگ کعبہ شریف کی طرف ہتھیلیاں کرتے ہیں، بعض ہاتھ لہرا رہے ہوتے ہیں تو بعض تین بار کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر چھوڑ دیتے ہیں، یہ سب غلط طریقے ہیں۔ حسبِ معمول دُعا کی طرح ہاتھ کندھوں تک اُٹھا کر کعبہ **مُعَظَّمہ** کی طرف مُنہ کیے اتنی دیر تک دُعا مانگنی چاہیے جتنی دیر میں **سورۃُ البَقَرَہ** کی **پچیس** آیتوں کی تِلاوت کی جائے، خوب گڑگڑا کر اور رو رو کر دُعا مانگئے کہ یہ **قَبولیّت کا مَقام** ہے۔ اپنے لئے اور تمام جِنّ و اِنس مسلمین کی خیر و بھلائی کے لئے اور احسانِ عظیم ہوگا کہ مجھ گنہگار **سگِ مدینہ** کی بے حساب مغفرت کے لئے بھی دُعا مانگئے۔ نیز **دُرُود شریف** پڑھ کر یہ دُعا پڑھئے[1]:

# کوہِ صفا کی دعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدَانَا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَآ اَوْلَانَا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَآ اَلْھَمَنَا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ط

---

[1] رمی جمرات، وقوف عرفات وغیرہ کے لئے جس طرح نیت شرط نہیں اسی طرح سعی میں بھی شرط نہیں بغیر نیت کے بھی اگر کسی نے سعی کی تو ہو جائے گی مگر سعی میں نیت کر لینا مستحب ہے کہ بِغیر نیّت کی جانے والی سعی پر ثواب نہیں ملے گا۔ عُموماً اُردو میں شائع ہونے والی حج کی کتابوں میں ابتداءً نیت سعی لکھی ہوئی ہوتی ہے یہ ٹھیک نہیں، صحیح طریقہ یہی ہے کہ اگر نیت کرنا بھی ہے تو پہلے دعا پڑھ لیجئے اور صفا سے اُترنا شُروع کرنے سے پہلے نیّت کیجئے۔ لہٰذا اس کتاب میں صفا کی دعا کے بعد نیت کا طریقہ دیا ہوا ہے۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَحَيٌّ لَّايَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ط لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط اَللّٰهُمَّ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ لَّا تَنْزِعَهُ مِنِّيْ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے، اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے، اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے اور وہی تعریف کا مستحق ہے جس اللہ عزوجل نے ہمیں ہدایت دی وہی حمد کا مستحق ہے اور جس نے ہمیں نعمت بخشی وہی خدا حمد کے قابل ہے اور اسی کی ذات پاک مستحقِ حمد ہے جس نے ہمیں بھلائی کی راہ سمجھائی، تمام تعریفیں اسی خدا کو زیب دیتی ہیں جس نے ہمیں یہ ہدایت نصیب فرمائی اگر اللہ عزوجل ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پا سکتے۔ اللہ عزوجل ہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے، وہی ہمہ قسم کی حمد کا مستحق ہے، زندگی

اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے، وہ ایسا زندہ ہے کہ اس کے لئے موت نہیں، خیر و بھلائی اسی کے قبضہ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ یکتا و یگانہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا وعدہ سچا ہے اور اس نے اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس کے لشکر کو سرخرو کیا اور اسی نے تنہا باطل کے سارے لشکروں کو پسپا کیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے، خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں چاہے یہ بات کافروں کو گراں ہی کیوں نہ گزرے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیرا فرمان ہے اور تیرا فرمان حق ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا اور تیرا وعدہ ٹلتا نہیں تو اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جس طرح تُو نے مجھے اسلام کی دولت عطا فرمائی، اب میرا سوال ہے کہ مجھ سے یہ دولت واپس نہ لینا، مجھے مرتے دم تک مسلمان ہی رکھنا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پاک ہے اور حمد کی مستحق بھی خدا ہی کی ذات ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی بڑا ہے اور نہ کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ بزرگ و برتر کی مدد سے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات پر اور آپ کی نسل اور پیروکاروں پر قیامت تک درود وسلام نازل فرما۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے، میرے والدین کو اور سارے مسلمان مردوں اور عورتوں کو معاف فرما اور تمام پیغمبروں پر سلام پہنچا اور سب خوبیاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کو جو مالک سارے جہانوں کا۔

**دُعا** ختم ہونے کے بعد ہاتھ چھوڑ دیجئے اور دُرُود شریف پڑھ کر **سَعی** کی نیّت اپنے دِل میں کر لیجئے مگر زَبان سے بھی کہہ لینا بہتر ہے۔ معنیٰ ذِہن میں رکھتے ہوئے اِس طرح نیّت کیجئے:

## سَعی کی نیّت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِّوَجْھِكَ الْکَرِیْمِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ط

اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیری رضا اور خوشنودی کی خاطر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات چکر کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں تو اسے میرے لئے آسان فرما دے اور میری طرف سے اسے قبول فرما۔

(بہارِشریعت ج ا حصّہ ٦ ص ١١٠٨)

## صَفا / مَروہ سے اُترنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ بِسُنَّۃِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تو مجھے اپنے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنت کا تابع بنادے اور مجھے ان کے دین پر موت نصیب فرما اور مجھے پناہ دے فتنوں کی گمراہیوں سے اپنی رحمت کے ساتھ، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

صَفا سے اب ذِکر و دُرود میں مَشغول دَرمیانہ چال چلتے ہوئے **جانبِ مروہ** چلئے۔ جُوں ہی **پہلا سبز میل** آئے مرد دوڑ نا شُروع کر دیں (مگر مُہذَّب طریقہ پر نہ کہ بے تحاشہ) اور سُوار سُواری کو تیز کر دیں، ہاں اگر بِھیڑ زِیادہ ہو تو تھوڑا رُک جائیے جب کہ بِھیڑ کم ہونے کی اُمید ہو۔

دوڑنے میں یہ یاد رکھئے کہ خود کو یا کسی دوسرے کو اِیذا نہ پہنچے کہ یہاں دوڑ نا **سُنَّت** ہے جب کہ کسی مسلمان کو ایذا دینا **حرام**، اِسلامی بہنیں نہ دوڑیں۔ اب اِسلامی بھائی دوڑتے ہوئے اور اِسلامی بہنیں چلتے ہوئے مسنون دعائیں یا دُرُود پاک پڑھیں۔

جب **دوسرا سبز میل** آئے تو آہستہ ہو جائیے اور جانِب مروہ بڑھے چلئے۔ اے لیجئے! **مروہ شریف** آ گیا، عوامُ النّاس دُور اُوپر تک چڑھے ہوئے ہوتے ہیں، آپ اُن کی نَقل نہ کیجئے، فقط آپ **معمولی اُونچائی** پر چڑھئے بلکہ اُس کے قریب زمین پر کھڑے ہونے سے بھی **مروہ** پر چڑھنا ہو گیا، یہاں اگرچہ دیواریں وغیرہ بن جانے کے سبب **کعبہ شریف** نظر نہیں آتا مگر کعبۂ **مُشَرَّفہ** کی طرف مُنہ کر کے **صفا** کی طرح اُتنی ہی دیر تک دُعا مانگئے۔ اب نیّت کرنے کی ضَرورت نہیں کہ وہ تو پہلے ہو چُکی یہ ایک **پھیرا** ہوا۔

اب حسبِ سابق دُعا پڑھتے ہوئے **مروہ** سے **جانِبِ صَفا** چلئے اور حسبِ معمول **مِیلَین اَخضَرَین** کے دَرمیان مرد دوڑتے ہوئے اور **اِسلامی بہنیں** چلتے ہوئے وُہی دُعا پڑھیں، اب صَفا پر پہنچ کر **دو پھیرے** پورے ہوئے۔ اِسی طرح **صَفا** اور **مروہ** کے دَرمیان چلتے، دوڑتے ساتواں پھیرا **مروہ** پر ختم ہو گا، آپ کی **سعی** مکمل ہوئی۔

## نمازِ سَعی مُستحب ھے

اب ہو سکے تو **مسجدِ حرام** میں دو رَکعت نمازِ نَفل (اگر مکروہ وَقت نہ ہو) ادا کر لیجئے کہ **مُستَحَب** ہے، ہمارے **پیارے آقا** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے **سَعی** کے بعد **مطاف** کے کنارے **حَجَرِ اَسوَد** کی سیدھ میں دو نَفل ادا فرمائے ہیں۔(مسند امام احمد بن حنبل ج۱۰ ص ۳۵۴ حدیث ۲۷۳۱۳)

## حَلق یا تَقصِیر

اب مرد **حَلق** کریں یعنی سَر منڈوا دیں یا **تَقصِیر** کریں یعنی بال کتروائیں۔

## تَقصِیر کی تعریف

**تَقصِیر** یعنی کم ازکم چوتھائی (¼) سَر کے بال اُنگلی کے پَورے برابر کٹوانا۔اِس میں یہ اِحتِیاط رکھیں کہ ایک پورے سے زِیادہ کٹوائیں تاکہ سر کے بیچ میں جو چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہیں وہ بھی ایک پَورے کے برابر کٹ جائیں۔بعض لوگ **قینچی** سے چند بال کاٹ لیا کرتے ہیں، **حَنَفِیّوں** کے لئے یہ طریقہ بالکل غلط ہے اور اِس طرح **اِحرام** کی پابندیاں بھی ختم نہ ہوں گی۔

## اِسلامی بھنوں کی تَقصِیر

**اِسلامی بہنوں** کو سَر منڈانا حرام ہے وہ صِرف تَقصِیر کروائیں۔اِس کا **آسان طریقہ** یہ ہے کہ اپنی چُٹیا کے سرے کو اُنگلی کے ایک پَورے سے کچھ زِیادہ کاٹ لیں، لیکن یہ اِحتِیاط لازِمی ہے کہ کم ازکم **چوتھائی** (¼) سَر کے بال ایک پَورے کے برابر کٹ جائیں۔

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مبارک ہو کہ آپ عمرہ شریف سے فارِغ ہو گئے۔**

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

# مدینے کی حاضری

مدینے کا سفر ہے اور میں نَمدیدہ نَمدیدہ
جَبیں اَفسُردہ اَفسُردہ قدم لَغزِیدہ لَغزِیدہ

## بابُ الْبَقیع پر حاضر ہوں

سراپا ادب و ہوش بنے، آنسو بہاتے یا رونا نہ آئے تو کم از کم رونے جیسی صورت بنائے بابُ الْبقیع پر حاضر ہوں اور ''اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ'' عرض کر کے


www.dawateislami.net

ذرا ٹھہر جائیے۔ گویا سرکارِ ذی وقار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے شاہی دربار میں حاضری کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ اب "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھ کر اپنا سیدھا قدم مسجد شریف میں رکھئے اور ہمہ تن ادب ہو کر داخلِ مسجدِ نبوی علی صاحِبِھا الصلوٰۃ والسّلام ہوں۔ اِس وقت جو تعظیم وادب فرض ہے وہ ہر مؤمن کا دل جانتا ہے۔ ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان، زبان، دل سب خیالِ غیر سے پاک کیجئے اور روتے ہوئے آگے بڑھئے۔ نہ اِدھر اُدھر نظریں گھمائیے، نہ ہی مسجد کے نقش ونِگار دیکھئے، بس ایک ہی تڑپ ایک ہی لگن ایک ہی خیال ہو کہ بھاگا ہوا مُجرِم اپنے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں پیش ہونے کے لیے چلا ہے۔

چلا ہوں ایک مُجرِم کی طرح میں جانبِ آقا
نظر شرمندہ شرمندہ، بدن لرزیدہ لرزیدہ

اگر مکروہ وقت نہ ہو اور غلبۂ شوق مُہلَت دے تو دو دو رکعت تَحِیَّۃُ المسجد و شکرانہ بارگاہِ اقدس ادا کیجئے۔

اب ادب وشوق میں ڈوبے ہوئے گردن جھکائے آنکھیں نیچی کیے، آنسو بہاتے، لرزتے، کانپتے، گناہوں کی ندامت سے پسینہ پسینہ ہوتے، سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فضل و کرم کی اُمّید رکھتے آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قدمَینِ شَرِیفَین کی طرف سے سُنہری جالیوں کے رُوبرو مُواجَہہ شریف میں حاضِر ہوں۔

## اصل مُواجَہہ شریف کس طرف ہے؟

اب سراپا ادب بنے زیرِ قِندیل اُن چاندی کی کیلوں کے سامنے جو سُنہری جالیوں کے دروازۂ مبارکہ میں اوپر کی طرف جانبِ مشرِق لگی ہوئی ہیں قبلے کو پیٹھ کیے کم از کم چار ہاتھ

(یعنی تقریباً دو گز) دُور نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چہرۂ انور کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہوں کہ "فتاوی عالمگیری" وغیرہ میں یہی ادب لکھا ہے کہ يَقِفُ كَمَا يَقِفُ فِي الصَّلٰوةِ یعنی "سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دربار میں اس طرح کھڑا ہو جس طرح نماز میں کھڑا ہوتا ہے۔" یاد رکھئے! سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے مزارِ پُر انوار میں عین حیاتِ ظاہری کی طرح زندہ ہیں اور آپ کو بھی دیکھ رہے ہیں بلکہ آپ کے دل میں جو خیالات آرہے ہیں اُن پر بھی مُطَّلع یعنی آگاہ ہیں۔ خبردار! جالی مبارک کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچئے کہ یہ خِلافِ ادب ہے کہ ہمارے ہاتھ اِس قابل ہی نہیں کہ جالی مبارک کو چھو سکیں۔ لہٰذا چار ہاتھ (یعنی تقریباً دو گز) دور ہی رہیے۔ کیا یہ کم شَرَف ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کو اپنے مُواجَہَۂ اقدس کے قریب بلایا اور یقیناً رحمتِ عالم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نگاہِ کرم اب خُصوصیت کے ساتھ آپ کی طرف ہے۔ ؎

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے
یہ تیری عنایت ہے کہ رُخ تیرا اِدھر ہے

## سرکار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں سلام عرض کرنے کا طریقہ

اب ادب وشوق کے ساتھ درد بھری مُعْتَدِل (یعنی درمیانی) آواز میں ان الفاظ کے ساتھ سلام عرض کیجئے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ وَاُمَّتِكَ اَجْمَعِيْنَ۔

## صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کی خدمت میں سلام

پھر مشرِق کی جانب (یعنی اپنے سیدھے ہاتھ کی طرف) آدھے گز کے قریب ہٹ کر (قریبی چھوٹے سوراخ کی طرف) حضرت سیِّدُ ناصدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرۂ انور کے سامنے دست بستہ کھڑے ہوکر یوں سلام عرض کیجئے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَزِيْرَرَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي الْغَارِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

## فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کی خدمت میں سلام

پھر اتنا ہی جانبِ مشرِق مزید سَرَک کر حضرتِ سیِّدُ نا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رُوبرُو عرض کیجئے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاعِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

## دوبارہ ایک ساتھ شیخین کی خدمت میں سلام

پھر بالِشت بھر جانبِ مغرِب یعنی اپنے اُلٹے ہاتھ کی طرف سَرَک جائیے اور دونوں چھوٹے سُوراخوں کے درمیان کھڑے ہوکر ایک ساتھ صِدّیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کیجئے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَاخَلِيْفَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰه ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَاوَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللّٰه ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَيْ رَسُوْلِ اللّٰه وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَسْئَلُكُمَا الشَّفَاعَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمَا وَبَارَكَ وَسَلَّم ط یہ تمام حاضِر یاں قبولیتِ دعا کے مقامات ہیں۔